توبہ: از قاضی عبداللہ حلیم فضلی۔ ناشر: ادارہ فیوضات مجددیہ خانقاہ فضلیہ شیرگڑھ تحصیل و ضلع مانسہرہ۔ صفحات ۳۴۶۔ قیمت ۱۰۰ روپے۔

مصنف ایک علم دوست شخصیت ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ان کے ۶۸ مختصر مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس سلسلے کا آغاز انھوں نے اپنے بزرگ قاضی محمد حمید فضلی کے ارشاد کی تعمیل میں ماہنامہ "فیض" میں کیا تھا۔ اب انھیں کتابی صورت میں مرتب کیا گیا ہے —— یہ مضامین قرآن پاک کی آیت: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا○ کی طویل تشریح کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مصنف کے نزدیک توبہ: غفلت کو ترک کرنے' گناہوں سے بیزاری' عذابِ الٰہی کے حقیقی خوف اور اپنے ضعف کے اعتراف کے مترادف ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ توبہ کا تعلق ہر تین زمانوں سے ہوتا ہے: ماضی پر ندامت' حال میں گناہوں سے کنارا کشی' اور مستقبل میں گناہوں سے بچنے کا عزم صمیم —— "توبہ" کے ضمن میں مصنف نے ہر مضمون میں کوئی نہ کوئی تاریخی واقعہ شامل کر کے اسے دلچسپ بنا دیا ہے —— کتاب کا مطالعہ بہرصورت فائدے سے خالی نہیں۔ (لعل دین سلیم)

گھر کی تلاش: از سجاول خان رانجھا۔ ناشر: بک پروموٹرز' مرکز ایف سیون' اسلام آباد۔ صفحات ۲۳۰۔ قیمت درج نہیں۔

لینے کو تو یہ سجاول خان رانجھا کے علم اور رزق کی تلاش میں جرمنی پہنچنے اور وہاں آٹھ برس گزارنے کا سفرنامہ اور رپورتاژ ہے' لیکن دراصل یہ یورپی معاشرے کا ایک ایسا مطالعہ ہے جس سے نہ صرف مغرب کے نظام حیات کو سمجھنے سمجھانے کے نئے معیار سامنے آتے ہیں بلکہ اہل مشرق کے لیے بھی لمحہ فکریہ فراہم کرتے ہیں۔

سجاول خان رانجھا کے ساتھ ۲۳۰ صفحے کا یہ سفرو قیام' افغانستان' ترکی اور بالاخر جرمنی لے جاتا ہے۔ طرز تحریر کی شگفتگی اور تازگی نے سفر کا لطف دو بالا کر دیا ہے۔ مسافر نے جو زندگی گزاری اور جو کچھ دیکھا' بے ساختہ بیان کر دیا ہے۔ جانے والوں کے لیے جو محنت و مشقت اور سلوک وہاں منتظر ہے' اسے بیان کرنے میں تکلف سے کام نہیں لیا اور ساتھ ہی ایک مسلمان پاکستانی نوجوان کی حیثیت سے اپنی سرگرمیوں کی جھلک بھی خوب دکھائی ہے۔ "گھر کی تلاش" آپ ہاتھ میں لیں گے تو ختم کر کے ہی اٹھیں گے۔ (م - س)